سوال

. کھانا حلال ہے۔ 2321

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ۃ اور سلف صالحین میں سے کون کون گھوڑے کی حلت کا قائل ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

لثر اہل علم کے نزدیک گھوڑے کا گوشت کھانا جائز ہے، اور انہوں نے درج ذیل احادیث سے استدلال کیا ہے۔

«عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ ا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَأَكَلْنَاهُ» بخاری: 5200

''حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ہم نے گھوڑا ذبح کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کھایا''

«عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ... صلى الله عليه وآله وسلم يَوْمَ خَيْبَرَ ... لُحُومِ الْحُمُرِ ... الْخَيْلِ» بخاری: 3982

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ... صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن گدھوں کا گوشت ... گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی''.

جبکہ امام ابو حنیفہ اور صاحبین اس کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔ اور انہوں نے درج ذیل ایک آیت اور ایک حدیث سے استدلال کیا ہے۔

ہلے :

بِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً...8...سورة النحل

ھوڑے، اور خچر اور گدھے اس لیے ہیں تاکہ تم اس پر سواری کرو اور زینت کے لیے"

ہے.

لماء کرام اس کا یہ جواب دیتے ہیں :

لی :

ر ب "تم سے [illegible] (3).

ی.

نیا :

" اور وہ تمہارے بوجھ ان شہروں تک اٹھا لے جاتے ہیں جہاں تم بغیر آدھی جان اور مشقت کیے پہنچ ہی نہیں سکتے "

اور اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ گھوڑے پر وزن اور بوجھ لادنا بھی حرام ہے " انتہی

المجموع للنووی بتصرف .

ہے :

الد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں :

ِ صلى الله عليه وسلم عن لحوم الخيل والبغال والحمير وكل ذي ناب من السباع » (رواه أبو داود والنسائی وابن ماجه)

ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے اور خچر اور گدھے اور ہر کچلی والے وحشی جانور کے گوشت سے منع فرمایا "

حدیث ضعیف ہے ، علامہ البانی رحمہ اللہ نے ضعیف سنن ابو داود میں اسے ضعیف قرار دیا ہے .

راجح موقف

راجح موقف یہی ہے کہ گھوڑے کا گوشت کھانا شرعا جائز ہے ۔

ے :

ھوڑے کے گوشت میں اجازت دی " اس نسخ کی دلیل ہے .

یہ ہے کہ میں نے ساری دنیا کا چکر نہیں لگایا ہوا ، کہ اس کی خبر دے سکوں ۔

ہا حلال ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2